الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Muhammad Tariq**
Address :
Subject : **اہل کتاب**
Writer : طیب شاہ

Serial No : **15235**
Date : **5/29/2012**
Contact No:
Email :

تاریخ 30.3.2012

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام آباد

پاکستان کے مذہبی حلقوں میں یہ بات مشہور ہے کہ یہود و نصاریٰ اب اہل کتاب نہیں رہے۔ سوال یہ ہے کہ قرآن نے یہود و نصاریٰ کے جرائم کی تفصیل گنوائی ہے۔ مگر ان کے باوجود ان کو اہل کتاب کہا ہے۔ اب یہود و نصاریٰ نے کیا نیا جرم کیا ہے۔ کہ ان کو علماء نے مشرک کہہ دیا ہے۔ یا یہ ہے کہ وہ آج بھی اہل کتاب ہیں۔ مہربانی فرما کر تفصیل وضاحت کر دیں۔

طالب علم ایم فل عطار رسول
نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی اسلام آباد
0333 5167295

Ans ok

الجواب حامداً ومصلیاً

ہمارے زمانے کے یہود و نصاریٰ اپنے تمام مجرمانہ حرکت کے باوجود اہل کتاب ہی ہیں۔ تاہم وہ یہود و نصاریٰ کہ جو اپنے اصلی مذہب کو پس پشت ڈال کر دہریت کا شکار ہو چکے اور خدا تعالیٰ کے وجود کے ہی منکر ہو چکے ہیں ایسے یہود و نصاریٰ اہل کتاب میں قطعاً شامل نہیں بلکہ دہری

(جاری ہے)

ہیں۔ جیساکہ حضرت علیؓ سے اس قسم کے یہود ونصاریٰ کا اہل کتاب میں داخل نہ ہونا۔
منقول ہے ملاحظہ ہو۔

کما فی تفسیر المظہری: روی ابن الجوز بسندہ عن علیؓ قال
لا تاکلوا من ذبائح نصاریٰ بنی تغلب فانہم لم یتمسکوا من النصرانیۃ
بشئ الا شربہم الخمر ورواہ الشافعی بسند صحیح عنہ الخ (ج ۳
ص۲۳ مائدہ)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد طیب شاہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۰ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ۔

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ
دار الافتاء ...
۱۰ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
15235
۱۴۳۳/۸/۱۰
جامعہ بنوریہ العالمیہ

1/7/12